سوال

(422) پرانے قرآن جن سے تلاوت کرنا ممکن نہ ہو؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے محلہ کی مسجد میں بڑے سائز کے قرآن مجید پڑے ہیں جن کی حالت انتہائی بوسیدہ ہے۔ پرانے ہونے کی وجہ سے ان پرتلاوت نہیں ہوسکتی، ان کے متعلق شرعاکیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید کاظاہری اورباطنی ادب واحترام ہمارااولین مذہبی فریضہ ہے۔ارشادباری تعالیٰ ہے: ’’اورجواللہ کے شعائرکی تعظیم کرے گا یہ بات دلوں کے تقویٰ کی علامت ہے۔‘‘ [۲۲/الحج:۳۲]

اللہ تعالیٰ کی کتاب کاسب سے زیادہ حق یہ ہے کہ اس کی تعظیم کی جائے۔صورت مسئولہ میں بڑے سائز کے پرانے قرآن مجید اگرچہ تلاوت کے قابل نہیں ہیں،تاہم ان کا ادب واحترام اب بھی ضروری ہے جس کی ممکن حدتک حسب ذیل صورتیں ہیں:

آج کل قبرستان میں کچھ لوگ مقدس اوراق کی حفاظت کےلئے ’’قرآن محل‘‘تعمیر کرادیتے ہیں یالوہے کے ٹین اورڈبوں کوکسی بجلی کے کھمبے یادیوار سے آویزاں کردیاجاتا ہے۔ان پرلکھاہوتا ہے کہ مقدس اوراق اس میں ڈالیں،یہ اچھی سوچ اوربہتر کام ہے لیکن عام طورپر دیکھنے میں آیا ہے کہ جب یہ قرآن محل یالوہے کے ٹین اورڈبے بھرجاتے ہیں توپھران کاکوئی پرسان حال نہیں ہوتااورمقدس اوراق کی بے حرمتی اس طرح ہوتی ہے کہ تیز ہواچلنے سے یہ اوراق اڑکرکسی پلید جگہ گرجاتے ہیں۔

بعض حضرات زمین میں گڑھاکھودکراس میں ان اوراق کودفن کرنے کامشورہ دیتے ہیں لیکن ایسا کرنے سے بھی ان کی بے حرمتی کاخطرہ بدستورقائم رہتا ہے۔کیونکہ کسی وقت بھی زمین پلید ہوسکتی ہے یاان اوراق کودیمک وغیرہ کاخطرہ رہتا ہے۔

بعض حضرات ان اوراق کابنڈل بناکران کے ساتھ کوئی وزنی چیزباندھ کربہتے ہوئے پانی میں ڈال دیتے ہیں لیکن یہ بھی کوئی محفوظ طریقہ نہیں ہے۔کیونکہ بنڈل کھل کران اوراق کے پانی پرآجانے کااندیشہ رہتا ہے بلکہ بعض اوراق کوپانی پرتیرتے ہوئے دیکھا بھی گیا ہے۔

ایک بہترصورت وہ یہ ہے کہ جسے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی موجودگی میں اپنایا،حدیث میں ہے کہ جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے قرآن کریم کی مختلف نقول تیارکرلیں توجومصاحف ان نقول کے مطابق نہیں تھے انہیں جلادیاگیا۔[صحیح بخاری،فضائل القرآن:۴۹۸۷]

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس چند لوگوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے اس اقدام کوجب جذباتی اندازمیں پیش کیا توآپ نے فرمایا : ''مصاحف کے جلانے کے متعلق حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کےلئے کلمہ خیر ہی کہو۔انہوں نے یہ کام کرکے کوئی برااقدام نہیں اٹھایا۔'' [فتح الباری، ص : ۱۲، ج ۹]

بہر حال معاملہ ہے بوسیدہ مصاحف اورپھٹے پرانے مقدس اوراق کے تقدس اوراحترام کوملحوظ رکھنے کا،اس پرکسی صورت میں بھی آنچ نہیں آنی چاہیے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:427